سوال

(505) دو مرتبہ آمین کہنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جَہری نمازوں میں فاتحہ خلف الامام پڑھنے کے بعد ''آمین'' اپنی کہہ چکنے کے بعد کیا پھر دوبارہ جہرًا امام کے ساتھ ''آمین'' کہی جائے۔ یا کہ فاتحہ پڑھنے کے بعد خود آہستہ آمین کہے بغیر ''آمین'' جہرًا کہنے کے لیے امام کی قرأتِ فاتحہ ختم ہونے کا انتظار کیا جائے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث 'اِذَا اَمَّنَ الاِمَامُ فَاَمِّنُوا' " سنن أبی داود، بَابُ التَّأْمِینِ وَرَاءَ الْإِمَامِ ، رقم :٩٣٦" کا تقاضا یہ ہے، کہ (آمین) امام کے ساتھ کہی جائے اور جَہری نمازوں میں سورہ فاتحہ کی قرأت میں سبقت کی بجائے امام کی پیروی ہونی چاہیے۔ تاکہ (آمین) میں امام کے ساتھ موافقت ہوسکے اور اقتداء کا مقصد حاصل ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :426

محدث فتویٰ